بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر:- رحمت اللہ خاں شاکر
یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۳ ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش | ۲۷ ربیع الاوّل ۱۳۶۲ھ | ۳ اپریل ۱۹۴۳ء | نمبر ۷۹

5

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ - ماہ شہادت ۱۳۲۲ ہش - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے بارہ بجے صبح کی اطلاع منظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقاءہا کو سر درد - بد نزلہ اور متلی کی شکایت ہے احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دُعا کریں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرض حبس البول کے دورہ سے تکلیف میں ہیں - ان کی صحت کے لئے دُعا کی جائے۔

خان صاحب منشی برکت علی صاحب قائم مقام ناظر بیت المال جالندھر سے واپس آگئے ہیں۔

الفضل قادیان ۲۷ ربیع الاوّل ۱۳۶۲ھ

سنٹرل اسمبلی میں ہندوؤں کی شادی کا قانون

مرکزی اسمبلی کے ممبر مسٹر جی - وی - دیش مکھ نے ایک بل اس مضمون کا پیش کیا تھا۔ کہ ہندوؤں کی اپنی ہی گوتوں اور اپنے ہی پریوار (خاندان) میں شادیوں کو جائز قرار دیا جائے۔ ۲۶ مارچ کو اسمبلی میں یہ بل زیر بحث آیا۔ محرک نے تجویز پیش کی۔ کہ اسے سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے آپ نے کہا۔ کہ یہ بل صرف آسانی پیدا کرنے کی غرض سے پیش کیا گیا ہے۔ اور اس پر کوئی اعتراض نہ ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ یہ سوال ہو سکتا ہے۔ کہ جو لوگ اس قسم کی اصلاحات چاہتے ہیں۔ وُہ سول میرج ایکٹ سے کیوں فائدہ نہیں اٹھاتے اس کا جواب یہ ہے۔ کہ جو ہندو اس ایکٹ سے فائدہ اٹھائیں۔ انہیں Civil Death کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اور فوراً کہ خاندان سے فوراً الگ کر دیا جاتا ہے۔

اسمبلی میں اس سے قبل ایک اور ہندو میرج بل بھی پیش ہے۔ جسے راؤ کمیٹی نے مرتب کیا تھا۔ مسٹر دیش مکھ نے کہا۔ کہ اگر اس بل کی کامیابی کی امید ہو۔ تو وُہ اپنا بل واپس لینے کو تیار ہیں۔ حکومت نے اس بل پر ہندو عورتوں کی نمائندگی کے لئے ایک تعلیم یافتہ ہندو خاتون یعنی مسز رے کو نامزد کیا تھا۔ اور انہوں نے کہا۔ کہ مسٹر دیش مکھ کے بل میں مجوزہ اصلاح اور اسی قسم کا چھوٹی چھوٹی اور قدم بہ قدم اصلاحات کا طریق ہندو عورتوں کو پسند نہیں۔ اور کہ راؤ کمیٹی کا بل ہندو میرج کوڈ میں اصلاح کا پہلا باب ہی ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ یہ بل آئندہ سیشن میں پیش ہو گا۔ اور ممبران کا فرض ہے۔ کہ لاء ممبر کو یقین دلا دیں۔ کہ وُہ ضرور اس کی حمایت کریں گے۔ اور یہ بل سیلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجے جانے کے بغیر ہی پاس ہو جائے گا۔

مسٹر سلطان احمد لاء ممبر نے مسٹر دیش مکھ اور مسز رے دونوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ کہ گو کٹر ہندوؤں کے زاویۂ نگاہ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ بہر حال مسٹر دیش مکھ نے راؤ کمیٹی کے بل کو کافی سمجھتے ہوئے اپنا بل واپس لے لیا۔

ہندوؤں میں شادی کے نظام میں تبدیلی کی اس کوشش کے ساتھ انگلستان میں نظام شادی کے غیر تسلی بخش ہونے کے بارہ میں آپ اس تار کے مضمون کو بھی پیش نظر رکھیں۔ جو مولوی جلال الدین صاحب شمس نے ارسال کیا۔ اور "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ ایک نہایت مشہور و معروف پروفیسر کے خیالات کو ایک مشہور اور موقر جریدہ نے اشاعت دی ہے جس میں شادی کے موجودہ طریق کو بدلنے پر زور دیا گیا ہے۔ اور پھر اس بات کو دیکھئے۔ کہ دونوں حلقوں میں جس تبدیلی کی خواہش اور مطالبہ کیا گیا ہے۔ وُہ اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہے۔ گویا دونوں نے ایسی باتیں اپنے ہاں رواج کرنے کی خواہش کی ہے۔ جو اسلام میں پہلے سے موجود ہیں۔ اور لوگوں کے خیالات میں ایسی خوشگوار تبدیلی اور اسلامی رو کے ساتھ مطابقت رکھنے والی مخفی رو کا پیدا ہونا اس قوم کے لئے بہت ایمان پرور اور مسرت افزا بات ہے۔ جو ساری دُنیا میں اور انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں اسلامی نظام قائم کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔

ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم پلیڈر گجرات کی گرفتاری

احباب جماعت ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی پلیڈر گجرات سے بخوبی واقف ہیں۔ اور شاید ہی کوئی احمدی ہو جسے ان کے لیکچر اور تقریریں سننے کا موقعہ نہ ملا ہو۔ ایک احمدی کی حیثیت سے خادم صاحب اپنے ضلع میں سرگرم جنگی امداد بھی دیتے رہے ہیں۔ شروع سے ڈسٹرکٹ وار کمیٹی کے ممبر رہے ہیں سن ۱۹۴۱ء میں آپ نے ایک آل انڈیا مشاعرہ جنگی امداد کے پیش نظر منعقد کرایا ایک ٹورنامنٹ اسی غرض سے گجرات میں ہوا۔ جس کے آپ سیکرٹری تھے۔ آپ خود بھی جنگی فنڈ میں مدد دیتے رہے اور دوسروں سے بھی جمع کرنے میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ حکام ضلع اور ناظر صاحب امور عامہ کے ہمراہ جنگی سرگرمیوں کے سلسلہ میں تقریریں کرتے۔ اور گجرات کے اخباروں میں مضامین لکھتے رہے ہیں۔ سن ۱۹۳۰ء میں بھی کانگرس کی بد عنوانیوں کو دبانے میں آپ نے حکام ضلع کو مدد دی۔ چنانچہ حکام ضلع کی طرف سے انہیں سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا۔

خادم صاحب اپنے ضلع کی بار کے ایک کامیاب رکن ہیں۔ اور مذہبی خیالات رکھتے ہیں۔ اور اس حیثیت میں کسی خلاف قانون کارروائی میں حصہ لینے کی ان سے توقع بھی نہیں کی جا سکتی۔ لیکن ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد رنج اور حیرت ہوئی۔ کہ ایک شائع شدہ نظم کی بناء پر جو گجرات کے ہندو ڈپٹی کمشنر مسٹر گرنوال کے خلاف بیان کی جاتی ہے۔ انہیں ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حالانکہ صاحب موصوف نے پہلے پر خادم صاحب نے حلفاً بیان دیا تھا۔ کہ ان کا اس نظم کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں۔ حتےٰ کہ انہیں علم بھی نہیں۔ کہ یہ کس نے لکھی ہے۔

ہم اس صریح ناانصافی اور اپنے معزز اور بے گناہ بھائی کو خواہ مخواہ تکلیف پہونچانے والی کارروائی کے خلاف زبردست پروٹسٹ کرتے ہوئے حکام بالا کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وُہ جلد از جلد اس کے ازالہ کی طرف متوجہ ہوں۔

خادم صاحب اپنے ضلع میں نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نمائندہ بھی ہیں۔ اس وقت تک نظارت ہذا نے جنگی امداد کے مختلف شعبوں میں جو نہایت قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ وُہ کسی سے مخفی نہیں۔ ہر سیکرٹری امور عامہ اور ہر مقامی کارکن جماعت احمدیہ کا ان خدمات میں حصہ ہے۔ خادم صاحب نے بھی اپنے فرائض منصبی کے پیش نظر ان خدمات میں حصہ لیا ہے۔ تعجب ہے۔ کہ ان ایام میں جبکہ ہر احمدی اپنے امام مطاع کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جنگی امداد میں حصہ لے رہا ہے۔ خادم صاحب جیسا مشہور و معروف کارکن مخالفین کی ریشہ دوانیوں میں الجھا کر ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت ملزم گردانا جائے۔

مزید تفاصیل معلوم ہونے پر احباب کو صورت حال سے اطلاع دی جائے گی۔ اس وقت احباب کو خاص طور پر دُعا کی تحریک کرنے کی غرض سے یہ اطلاع شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو حامی ہو

مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

مولوی محمد دین صاحب کے متعلق خبر کا اثر

جناب مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ افریقہ لیگوس سے لکھتے ہیں۔ کہ مولوی محمد دین صاحب کے متعلق خبر نے ہوش بھلا دیئے۔ خط پڑھتے ہی دل بھر آیا۔ اور میں سجدہ میں گر کر خوب رویا۔ اور عزیز کے واسطے دعا کی۔ شام کو میٹنگ تھی۔ یہ خبر جماعت کو سنائی گئی۔ سب زار زار رونے لگے۔ ہم نے دو بکرے بطور صدقہ دینے کا بندوبست کیا اور دو روز مسلسل دعائیں کرنے کا فیصلہ کیا۔ آج صبح کہ جمعہ کا دن ہے۔ قبل از نماز فجر (تہجد کے وقت) علاوہ الگ الگ دعا کرنے کے مل کر بھی دعا کی۔ کل پھر کریں گے انشاء اللہ خدا کرے۔ کہ وہ بیچارہ کہیں محفوظ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اسے خیریت سے ہمارے پاس لے آئے۔ ان کی اہلیہ اور والدین سے اس مصیبت میں ہمارا ہمدردی کا پیغام پہنچا دیں۔ میرے توکل سے آنسو بند ہی نہیں ہوتے بالخصوص جبکہ مجھے یہ خیال آتا ہے۔ کہ میں نے ہی جلدی جلدی آ کر رکھی تھی۔

تبلیغی دورہ اور نومبائعین

گزشتہ رپورٹ کے بعد میں نے چھ مقامات کا دورہ کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خاص خاص ناموں کے ذریعہ تعلیم یافتہ لوگوں کو بلا کر انگریزی میں اور عوام کو پبلک میں ترجمانوں کی مدد سے لیکچر دیتا رہا ہوں۔ گزشتہ رپورٹ کے بعد ۵۹ نفوس بیعت میں شامل ہو گئے۔ اب یہاں سے میں واپس جاؤں گا۔ اس وقت مجھے لیگوس چھوڑے پورے نو ماہ ہو گئے ہیں۔

دجالی فتنہ اور مسلمان

عیسائیت اس ملک میں کثرت سے پھیلی ہوئی ہے۔ سورۃ کہف میں جیسی دجال کی صفت بیان ہوئی ہے۔ کہ اگر تو ان کو دیکھے۔ تو رعب سے بھر جائے ایسے ہی عوام پر ان کا رعب بیٹھا ہوا ہے۔ مسلمان بچارے اپنی غربت تعلیم سے محروم۔ اور دنیا نوسی خیالات میں پھنسے ہونے کی وجہ سے اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ اور یہ پرانی تثلیث اپنے آپ کو ان محروموں سے ہر رنگ میں برتر اور اعلیٰ سمجھ کر اسی نشہ میں سرشار ہیں۔

امراء کو پیغام حق

امیران زاریہ و کانو سے بھی ملاقاتیں ہوئیں۔ ان کو [illegible] حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب اور

البشریٰ کے رسالے دیئے گئے۔ زبانی تبلیغ کی گئی۔ کانو میں ایک لیکچر پر امیر صاحب کے بڑے بیٹے (جو ان کے بعد ان کے جانشین ہوں گے) بڑی مہربانی سے ہمارے مسجد کے احاطہ میں ایک لیکچر کی صدارت کے واسطے تشریف لائے۔ لیکچر کے وقت کا فوٹو بھی لیا گیا۔ یہ خدا کے فضل سے بڑی کامیابی ہے اور خاکسار کی بڑی عزت افزائی ہے۔

مدرسۂ دینیات میں تبلیغ

ایسے ہی کانو میں ایک سکول ہے۔ جہاں شمالی نائیجیریا کی تمام ریاستوں کے واسطے قاضی تیار کئے جاتے ہیں۔ اس میں چار عرب جو خرطوم سے لائے گئے ہیں۔ فقہ پڑھاتے ہیں۔ ان سے بھی ملاقات ہوئی۔ اور البم میں سے ان کو اطراف و اکناف عالم میں احمدیت کی تصویریں دکھلا کر سلسلہ کے متعلق بات چیت ہوئی۔ میں نے عرض رکھا تھا۔ کہ ان کے پرنسپل کو احمدیت سے بغض ہے۔ اور اس واسطے میں اس سے ملنا نہ چاہتا تھا۔ مگر سامان ایسے ہو گئے۔ کہ مجھے ملنا پڑا۔ لیکن شاید یہ میرے نفس کے لئے دیکھنا باقی تھا۔ باتیں سنکر اور تصویریں دیکھ کر ان پر نہایت ہی اچھا اثر ہوا۔ اور سلسلہ کی بہت تعریف کرنے لگے۔ بلکہ اسی دن شام کو جو لیکچر تھا۔ اس میں بھی چھ میل کا سفر طے کر کے بلا میری دعوت کے خود اپنے شوق سے آئے حالانکہ لیکچر انگریزی میں تھا۔ اور ان کو انگریزی نہیں آتی۔ باوجود نہ سمجھنے کے پھر بھی وہ بڑے متاثر ہوئے۔ اور کئی دن بعد تک اس کا ذکر لوگوں سے کرتے رہے۔

رسالہ "فرقان" کا خلافت نمبر

مجلس رفقاء احمد کا ماہوار رسالہ فرقان فتنہ غیر مبائعین کے مقابلہ کے لئے شاندار کام کر رہا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس کے متعلق اظہار خوشنودی فرمایا تھا۔ اب اس کا خلافت نمبر شائع ہوا ہے۔ جو نہایت مفید بیش قیمت اور علمی مضامین پر مشتمل ہے۔ اور اس میں حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کے روح پرور پیغام کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا بھی بلند پایہ مضمون ہے۔ باقی مضامین بھی بہت عمدہ اور عالمانہ ہیں۔ بعض مضامین اپنے اندر خاص طور پر جدت رکھتے ہیں۔ اور ان میں ضروری مسائل پر نئے انداز میں بحث کی گئی ہے۔ نظمیں بھی بہت اچھی ہیں۔ غرضکہ ہر لحاظ سے یہ رسالہ قابل مطالعہ ہے۔ حجم ۷۶ صفحات ہے۔ رسالہ کی سالانہ قیمت صرف ہے ہے۔ جو کاغذ کی ہوش ربا گرانی کے پیش نظر کچھ بھی نہیں۔ اور مستقل خریداروں کو یہ نمبر مفت مل سکتا ہے۔ صرف یہ نمبر ۴ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر مینیجر صاحب رسالہ "فرقان" سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کا پیغام

جماعت احمدیہ کے نام

ذیل میں حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کا وہ پیغام درج کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے رسالہ فرقان کی وساطت سے جماعت احمدیہ کے نام دیا ہے۔ آپ فرماتی ہیں:۔

"مجھے معلوم ہوا ہے کہ "فرقان" کا ایک خلافت نمبر شائع ہو رہا ہے۔ اور مجھ سے خواہش کی گئی ہے۔ کہ اس موقعہ پر میں بھی جماعت کے نام کوئی پیغام دوں۔ اس کے جواب میں میں اپنی پیاری جماعت سے صرف اس قدر کہنا چاہتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو خلافت کے ذریعہ ایک ہاتھ پر جمع کر رکھا ہے۔ اور اسے حضرت مسیح موعود کے پیغام کی تکمیل اور مضبوطی کا واسطہ بنایا ہے۔ پس اس کی قدر کرو۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس کے ذریعہ آپ لوگ نبوت کے انعاموں کو اپنے لئے لمبا بلکہ دائمی بنا سکتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے موجودہ خلیفہ اور میرے پیارے بیٹے محمود اور اس کے بھائیوں اور بہنوں اور ان کی اولاد کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کرو۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی زندگیوں کو لمبا کرے۔ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدمت دین کی توفیق دے کہ اسی میں میری ساری خوشی ہے۔ فقط والسلام

ام محمود قادیان ۲۲/۳/۴۴"

تحریک جدید میں بچوں کی شمولیت

مکرمی چودھری شاہ نواز خان صاحب زمیندار بجاوال متواتر تحریک جدید میں چندہ دے رہے ہیں۔ سال نہم کا چندہ ادا کرنے کے لئے باوجودیکہ ان کو زمینداری کا کام بہت تھا۔ وہ ۳۱ مارچ تک داخل کرنے کے لئے کام کاج چھوڑ کر سائیکل پر شام کے وقت قادیان پہنچے۔ اور مغرب کے قریب چندہ دیا۔ انہوں نے کہا میں اپنے بچے محمد نواز خان اور بچی بشیر خانم کی طرف سے بھی دس سال کا چندہ پانچ روپیہ فی سال اور ایک آنہ اضافہ کے ساتھ دینا چاہتا ہوں۔ تا وہ اس تحریک میں شامل ہو جائیں۔ چنانچہ آپ نے لڑکے کی طرف سے دس سال کے ۵۲/۱۳ روپے اور لڑکی کی طرف سے ۵۲/۱۳ روپے اور اپنے ۱۴/۔ روپیہ سال نہم کے داخل کئے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

تحریک جدید میں جو دوست شامل ہیں وہ اپنی اہلیہ اور لڑکوں اور لڑکیوں کی طرف سے رقم دے رہے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ تحریک جدید کے دس سالہ جہاد میں شامل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر ایک لڑکے اور ہر ایک لڑکی کی طرف سے کم سے کم پانچ پانچ روپیہ کی رقم فی سال دے کر کم سے کم ایک آنہ ہر سال اضافہ کیا گیا ہو۔ تب ہر ایک لڑکے اور لڑکی کا نام دس سالہ جہاد میں سابقون اولون میں لکھا جائیگا۔ اگر کسی کی طرف سے پہلے ایسا نہیں کیا گیا۔ تو وہ اب اس کے مطابق کر لیں ابھی موقعہ ہے۔ ہر اس مجاہد کا نو سالہ حساب طیار کر دیا جاتا ہے۔ جس نے سال نہم کا چندہ سو فی صدی پورا کر لیا ہو۔ جو صاحب چاہیں اپنا حساب دریافت کر لیں۔ خواہ خود دفتر میں تشریف لا کر ملاحظہ فرما لیں۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کیلئے درخواست دعا

جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد کے متعلق اطلاع ملی ہے۔ کہ آپ چند روز سے علیل ہیں۔ احباب اپنے اس مخلص اور مخیر بھائی کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ قادیان

(بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان)

(۷)

میری عمر کوئی پانچ چھ سال کی ہوگی کہ رعیہ کے شفا خانہ کے احاطہ میں بچوں سے گنڈ ای کھیل رہا تھا۔ کہ ایک ساتھی کو زمین پر گرا کر گھر کی طرف بھاگا۔ عصر کا وقت تھا کہ والدہ مرحومہ چلمچی میں وضو کر کے نماز پڑھ رہی تھیں۔ اور وہ چلمچی دروازہ کی دہلیز کے سامنے پڑی ہوئی تھی۔ دہلیز سے جو ٹھوکر لگی۔ تو میری ٹانگ دوہری ہو کر گھٹنا چلمچی کے اندر گڑ گیا۔ جس پر میں بیہوش ہو گیا۔ یہ بھی یاد نہیں۔ کہ میرا گھٹنا کب اور کس نے چلمچی سے نکالا۔ اور کب مجھے ہوش آیا۔ لیکن ہاں یہ مجھے یاد ہے کہ نوکر نے مجھے اٹھایا۔ اور میں اس وقت رو رہا تھا۔ یہ چوٹ ایسی سخت تھی۔ کہ جس نے مجھے چلنے پھرنے سے معطل کر دیا۔ کیونکہ گھٹنے کا جوڑ نکل گیا تھا اور مختلف ڈاکٹروں کو دکھایا گیا۔ یہاں تک کہ وہ وقت آ گیا۔ کہ حضرت والد صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی۔ اور حضور کی خدمت میں میرے لئے دعا کی درخواست کی۔

غالباً ۱۹۰۲ء میں مجھے سیالکوٹ کے ہسپتال میں علاج کے لئے لے جایا گیا۔ اور میرے گھٹنے پر وقفہ وقفہ کے بعد مجھے کلورافارم سونگھا کر اپریشن کیا گیا۔ اس سے میرا پاؤں زمین پر لگنے لگا لیکن کمزوری اتنی تھی۔ کہ میں بغیر سہارے کے چل نہیں سکتا تھا۔ اس لئے مجبوراً مجھے بیساکھی کے سہارے چلنا پڑتا تھا۔ اسی حالت میں قادیان آیا جب والد صاحب مرحوم تین ماہ کی رخصت لیکر قادیان آئے۔ ہم حضرت اقدس کے گھر میں رہا کرتے تھے۔ گرمی کے ایام میں ایک دن عصر کے بعد جب حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور گھر کی دیگر مستورات باغ کی طرف سیر کو گئی ہوئی تھیں۔ تو میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تنہا دیکھ کر پنکھا ہاتھ میں لیا۔ اور حضور انور کے پاس آ کر پنکھا کرنا شروع کر دیا۔ حضور علیہ السلام اس وقت ایک چٹائی پر جو زمین پر بچھی ہوئی تھی بیٹھے ہوئے لکھتے

بدن پر باریک ململ کی قمیص تھی۔ سر سے ننگے تھے۔ میں نے جب پنکھا کرنا شروع کیا۔ تو حضور کے سر کے باریک بال ادھر ادھر لہرانے لگے۔ میں مسیح موعود کے حلیہ والی حدیث سن چکا تھا۔ اس لئے مجھے خیال آیا۔ کہ یہ وہی بال ہیں۔ جس کی حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی ہوئی ہے۔ دل میں آیا۔ کہ حضور علیہ السلام کے بالوں کو بوسہ دوں۔ لیکن شرم و حیا مانع رہی۔

ادھر مجھے یہ خیال آیا۔ ادھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجھے مڑ کر دیکھا حضور مسکرائے اور فرمایا کہ آپ تھک گئے ہوں گے۔ آپ بیٹھ جائیں۔ (حضور چھوٹوں کو بھی "آپ" کے لفظ سے مخاطب فرمایا کرتے تھے) حضور انور نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کے گھٹنے کا کیا حال ہے۔ جو حال تھا میں نے بتا دیا۔ اور دعا کے لئے بھی عرض کی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے آپکے لئے بہت دعا کی ہے۔ اس کے بعد میرے چھوٹے بھائیوں کے نام دریافت فرمائے حضور علیہ السلام اس وقت کچھ لکھ رہے تھے۔ میں وہاں سے اٹھ کر چلا آیا۔

انہی دنوں میں جبکہ اس واقعہ کو ایک ہفتہ بھی نہ گزرا ہوگا۔ کہ میری بیساکھی کو ایک کلاس فیلو نے کھیلتے ہوئے توڑ دیا۔ قادیان کی اس زمانہ میں یہ حالت تھی۔ کہ کوئی چھڑی تک نہ مل سکی۔ ایک شخص کو پیسے دیئے۔ کہ بٹالہ سے بانس لے آئے۔ مگر وہ بھول گئے۔ اور ہفتہ عشرہ تک نہ لا سکے۔ اس اثناء میں میں سرکنڈے کے سہارے سے دیواروں کو پکڑ پکڑ کر چلتا رہا۔ اور محسوس کرنے لگا۔ کہ میری ٹانگ اور پاؤں طاقت پکڑ رہے ہیں۔ اس کے بعد مجھے سہارے کے لئے بیساکھی بنانے کی ضرورت ہی نہ رہی۔ اور تصرف الٰہی کچھ ایسا ہوا۔ کہ بغیر چھڑی کے چلنے لگ گیا۔ مجھے کامل یقین ہے۔ کہ یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا کا ہی نتیجہ تھا۔ کہ جس نے غیر معمول طور پر یہ تصرف کیا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے اس وقت یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ میٹھے تیل میں کافور ملا کر مالش کیا کرو۔ چنانچہ مالش کرواتا رہا۔ اس کے سوا اور کسی علاج کی ضرورت نہ پڑی۔ اور میری ٹانگ میں جو خفیف سا نقص باقی رہا۔ اس نے کوہ ہمالیہ کی برفانی چوٹیوں اور تھکلیالہ اور علاقہ پونچھ کی سنگلاخ اور دشوار گزار پہاڑیوں میں پیدل سفر کرنے میں کسی قسم کی روک پیدا نہیں کی۔ میں گھوڑے کی سواری جانتا ہوں۔ اور گزشتہ جنگ عظیم میں سوار فوج میں شریک ہوا۔ اور دو معرکوں میں حصہ بھی لیا۔ سابق وزیر اعظم ترکی حسن رؤف پاشا ہماری فوج کے کمانڈنگ افسر تھے۔ چند سال ہوئے وہ ہندوستان میں تشریف لائے۔ اور انہوں نے میری جفاکش خدمات کا اعتراف کیا۔ یہ ذکر میں نے اس لئے کیا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کی استجابت دعا کی شان معلوم ہو۔

اخبار احمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے لئے صدقہ اور دعا جماعت احمدیہ راہوں نے حضرت امیر المومنین مدظلہا العالی کی تحریک کے مطابق ایک بکرا قربانی کیا۔ اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ کی درازیٔ عمر اور صحت کاملہ کے لئے دعا کی۔ خاکسار فضل الٰہی از راہوں ضلع جالندھر

قلعہ پھلور آنے والوں کے لئے اعلان جو دوست برائے ٹریننگ قلعہ پھلور تشریف لائیں۔ وہ راجہ محمد عبد اللہ خان صاحب سب انسپکٹر سٹاف سے ملیں۔ اور جمعہ کے لئے احمدیہ مسجد محلہ قاضیاں میں تشریف لایا کریں۔ خاکسار محمد اکبر سیکرٹری انجمن احمدیہ پھلور

درخواستہائے دعا (۱) مستری گوہر الدین صاحب قادیان کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ ذیابیطس اور پاؤں اور بازو پر پھنسیوں کی وجہ سے جلن کی تکلیف ہے۔ (۲) اہلیہ صاحبہ جناب سید محمد اسمٰعیل صاحب قادیان کی آنکھ میں نقص ہو گیا ہے (۳) ماسٹر غلام محمد صاحب عبد قادیان کے بھائی شریف احمد صاحب لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اور انہیں خود بعض مشکلات درپیش ہیں (۴) محمد شریف صاحب آف موگا کے بھائی فضل احمد صاحب بعارضہ مرگی بیمار ہیں (۵) محمد صدیق صاحب انصاری قادیان کی شیر خوار بچی سخت بیمار ہے (۶) محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کے کندھوں میں کئی ماہ سے درد ہے۔ (۷) عبد الحق صاحب ٹھیکیدار کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ بعارضہ درد گھٹنہ بیمار ہیں۔ (۸) احمد حسن صاحب پٹواری نہر بنگلہ مرٹھ بھنگواں ضلع شیخوپورہ کی اہلیہ صاحبہ اور بہن آمنہ خاتون صاحبہ بیمار ہیں (۹) ملک صلاح الدین صاحب پسر ملک نواب الدین صاحب مرحوم محلہ دار الفضل کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ (۱۰) سید احمد صاحب وکیل رامپور کے دو لڑکے ایم۔ اے اور ایف۔ اے کا۔ نصر اللہ خان صاحب گجرات۔ ناصر الدین محمود صاحب لائلپور اور بشیر احمد صاحب سیالکوٹی قادیان ایف۔ اے کا امتحان دینے والے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

ہماری ذمہ واری

اسلام نے جس قدر عورتوں اور غرباء کے حقوق کی حفاظت اور انکی خبرگیری پر زور دیا ہے۔ وہ کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں ہونا چاہیئے سورہ فاتحہ میں اپنی صفات بیان کرتے وقت عمومی طور پر اس ذمہ واری کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن ان ہر دو سے اعتنائی ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے۔ پس احباب کو ان ہر دو کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ عورتوں کے حقوق جو اسلام نے ان کو دلوائے ہیں۔ مسلمان ان سے ناواقف ہیں۔ اور اسی طرح غرباء کے حقوق کی اہمیت بھی ان پر واضح نہیں۔ خدام کو چاہیئے کہ ان ہر دو کے متعلق جو اسلامی تعلیم ہے وہ لوگوں کے سامنے بیان کریں اور پھر خود بھی کوشش کریں کہ ان ہر دو کے حقوق ان کو دلائے جائیں۔ صدقہ یا خیرات دے دینا کافی نہیں۔ بلکہ ہمارا فرض ہے کہ ان کو اپنی زندگی کا اہم ترین جزو سمجھ کر ان کی حفاظت کریں۔ اور حتی الامکان ان کی ہر تکلیف کو دور کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اچھی طرح اس اسلامی روح کو سمجھ سکیں اور اپنے عمل سے یہ ثابت کریں۔ کہ واقعی یہ اسلامی روح ہمارے اندر کام کر رہی ہے۔ (مہتمم خدمت خلق)

انصار اللہ کی نئی مجالس کا قیام

مندرجہ ذیل جماعتوں میں نئی مجالس انصار اللہ قائم ہوئی ہیں۔ جن کے لئے مندرجہ ذیل زعماء کا تقرر منظور کیا گیا ہے۔ احباب ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں:- (۱) راجہ شاہسوار خان صاحب نورنگ ضلع گجرات (۲) مولوی غلام نبی صاحب مرالہ ر بنڈی لالہ ضلع گجرات (۳) میاں نظام الدین صاحب [illegible] ضلع ہوشیارپور (۴) منشی احمد علی خان صاحب کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیارپور (۵) میاں نظام الدین صاحب دوکاندار لنگری والہ ضلع جالندھر (۶) میاں عطاء اللہ صاحب تاجر کتب بنگہ ضلع جالندھر (خاکسار عبد الرحیم درد جنرل سکرٹری مجلس انصار اللہ)

جماعت احمدیہ امرتسر کا تبلیغی جلسہ

۴ر اپریل بروز اتوار صبح ۱۰ بجے سے ۵½ بجے شام تک کو لباغ امرتسر میں جماعت احمدیہ امرتسر کا تبلیغی جلسہ ہوگا۔ قادیان سے فاضل مقررین تشریف لائیں گے۔ جو دوست اس میں شامل ہو سکیں وہ شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔ (خاکسار ڈاکٹر محمد منیر امیر جماعت احمدیہ امرتسر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

دہلی یکم اپریل۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حضور وائسرائے نے مسٹر راجگوپال آچاریہ اور دوسرے لیڈروں کو گاندھی جی سے ملاقات کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ اعلان میں لکھا ہے کہ اگر گاندھی جی کانگرسی ریزولیوشن کو رد کر دیں۔ اور خلاف قانون سرگرمیوں کی مذمت کریں اور آئندہ کے لئے تسلی بخش رویہ کا یقین دلائیں۔ تو اس معاملہ پر دوبارہ غور کیا جا سکتا ہے۔

لنڈن یکم اپریل۔ جنوبی ٹیونیشیا میں برطانیہ کی آٹھویں فوج قابس سے شمال کی طرف بڑھتی ہوئی دشمن کی پیچھے ہٹتی ہوئی فوجوں پر اپنی بڑی توپوں سے آگ برسا رہی ہے۔ دشمن کے دائیں بازو پر برطانی جنگی جہاز گولہ باری کر رہے ہیں۔ اور بائیں بازو پر امریکن فوج دباؤ ڈالتی ہوئی آگے بڑھتی جا رہی ہے۔

دہلی یکم اپریل۔ انڈین کمانڈ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل برطانی طیاروں نے برما میں بھاموں میں جاپانیوں کے تیل کے کارخانوں اور دوسرے ٹھکانوں پر بم برسائے۔ کئی بم نشانے پر لگے۔ مانڈلے کے یارڈوں پر بھی حملہ کیا گیا۔ بوتھیڈانگ کے علاقہ میں برطانی طیاروں سے جاپانی طیاروں کا مقابلہ ہوا۔ جس میں ایک جاپانی طیارہ گرا لیا گیا۔ بعض اور برطانی طیاروں نے بھی برما میں بعض علاقوں پر پرواز کی۔ اور ان میں سے تین واپس نہیں آ سکے۔ ۳۰ر مارچ کو ایک ہلکی برطانی کشتی نے دریائے مایو میں دشمن کی تین چار کشتیوں پر حملہ کر کے ڈبو دیا۔

دہلی یکم اپریل۔ آج انڈین ایئر فورس کی دسویں سالگرہ منائی گئی۔ ایئر چیف مارشل نے ایک بیان میں کہا کہ ۴۳ء کے آخر تک انڈین ایئر فورس میں بعض مزید دستوں کا اضافہ ہو جائیگا مختلف مقامات پر رسمی پریڈ ہوئی۔ سب سے بڑی پریڈ انبالہ میں ہوئی۔ جہاں مارشل ویول نے سلامی لی۔ اور بہت سے سرکاری افسروں اور پبلک نے اسے دیکھا۔

سکھر مارکیٹ:- دھنیا نیا ۱۲ روپے ۱۲ آنے۔ اسبغول ۳۰ روپے ۱۲ آنے۔ رائی ۹ روپے ۱۲ آنے۔ اور ۷ روپے۔ تیل تارامیرا ۱۸ روپے ۸ آنے۔ تیل سرسوں ۲۲ روپے ۸ آنے۔ جوار سفید ۶ روپے۔ گوگل ۱۶ / ۱۲۔ نخود نیا ۸ روپے۔ بنولہ کھجڑی ۴ روپے ۱۴ آنے۔ مغز بادام ۵۰ روپے ۸ آنے۔ آب جوش ۶۱ / ۵۹۔ زیرہ سفید موٹا ۳۹ روپے نشخاص ۲۰ روپے۔

لنڈن ۳۱ر مارچ۔ محوریوں اور اتحادیوں نے سپین کو یقین دلا دیا ہے۔ کہ اس کی غیر جانبداری کو نہیں توڑا جائیگا۔ سپین کے اضطراب کی وجہ یہ ہے کہ اسے خدشہ ہے کہ کہیں اس وعدہ کے باوجود جرمن سپین کا رخ نہ کر لیں۔ کیونکہ جب بھی ہٹلر نے جنگ کو جیتنے کے لئے اس قدم کو ضروری خیال کیا تو وہ اس وعدہ کی پروا نہیں کرے گا۔

لاہور ۳۱ر مارچ۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پنجاب سے باجرہ۔ نخود۔ دال نخود۔ دیگر دالیں اور اعلیٰ چاول کی برآمد کرنے کے لئے بیوپاریوں کو کوئی پرمٹ جاری نہیں کئے جائینگے۔ مجوزہ حد تک پرمٹ جاری کر دیئے گئے ہیں اور مزید پرمٹ جاری کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

لنڈن ۲ر اپریل۔ برطانیہ کی آٹھویں فوج سفاکس پر بڑھنے کے لئے بڑے حملہ کی تیاری کر رہی ہے۔ اس کے ہراول دستے قابس سے کچھ آگے نکل گئے ہیں۔ جو فرانسیسی دستے جنوب مغرب سے بڑھ رہے تھے۔ وہ اب الہمہ سے پچاس میل مغرب میں دشمن کی آخری چھاؤنی کبیلی پر قابض ہو چکے ہیں۔ پہلی برطانی فوج بھی آگے بڑھ گئی ہے۔ دشمن نے کئی جوابی حملے کئے۔ مگر روک نہ سکا۔ پیشقدمی برابر جاری ہے۔ صرف ایک جگہ کچھ ہٹنا پڑا ہے۔ سکرڈل اتحادی طیاروں نے لڑائی کے اکھاڑوں کے علاوہ بحیرہ روم کے علاقہ پر بھی حملے کئے۔ دشمن کے ۳۱ جہاز برباد کر دئے گئے۔ ایک سو اتحادی طیاروں نے سارڈینیا میں دشمن کے ٹھکانوں پر سخت حملے کئے تین بندرگاہوں پر ہزاروں بم گرائے۔ دشمن کے جو طیارے زمین پر کھڑے تھے۔ ان میں سے ۵۶ برباد کئے گئے یا ان کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔

جنیوا ۲ر اپریل۔ کئی اطالوی بندرگاہوں میں مچھلیاں پکڑنے کی کشتیاں اور چھوٹے چھوٹے جہاز جمع کئے جا رہے ہیں۔ روم اور نیپلز میں یقین کیا جاتا ہے کہ انہیں ٹیونیشیا سے محوری فوجوں کو نکالنے کے لئے استعمال کیا جائیگا۔ ان کے مالکوں سے کہا گیا ہے کہ وہ انہیں واپس ملنے کی امید نہ رکھیں۔

دہلی ۲ر اپریل۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ روئی کی نئی فصل کے متعلق سٹہ بازی کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

لنڈن ۲ر اپریل۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے اپنے ملک کے ان سپاہیوں کی بہت تعریف کی ہے۔ جنہوں نے مراتھ لائن سے دشمن کو نکال دینے میں